السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے نمائندگی کرنے کے معاوضے کے طور پر مال دیا گیا لیکن میں اپنے کام کی جگہ سے باہر گیا ہی نہیں اور معاوضہ حق اسی کا ہوتا ہے جو نمائندگی کے لیے باہر جائے تو میں اس مال کا کیا کروں 'کیا اسے زیر تعمیر مسجد کے لیے خرچ کر سکتا ہوں یا کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان جیسے مسائل میں میری رائے یہ ہے کہ جب ایک شخص کو نمائندگی دی جائے اور وہ نمائندگی کے لیے نہ جائے تو چاہیے کہ اس کے سینئر افسر سے اوپر جو سینئر اور ذمہ دار اس تک صورت حال کو پہنچایا جائے اور اسے بتایا جائے کہ اس نے نمائندگی کے لیے جانے کے بغیر ہی مجھے نمائندہ مقرر کر دیا تھا تاکہ زیادہ سینئر ذمہ دار کو اس دوسرے افسر کی خیانت کا علم ہو سکے اور اس کے ساتھ وہ معاملہ کیا جا سکے جس کے خیانت کرنے والے مستحق ہوں، اس لیے کہ اگر ذمہ دار لوگ ہی عام لوگوں کو اس قسم کی حیلہ سازیوں کا عادی بنائیں جس سے معاشرہ خراب ہو'خیانت کا چلن عام ہو اور ہم آلام و مصائب میں بتلا ہوں تو اصلاح کون کرے گا'اس لیے میری رائے میں زیادہ سینیر ذمہ داروں تک صورت حال کو پہنچانا چاہیے اور اس طرح لیے ہوئے پیسے حکومت کو واپس کر دینے چاہییں ۔ بعض لوگ اس طرح کی خرابیوں میں بتلا ہو گئے کہ وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو ناجائز طور پر نوازنے کے لیے حکومت کا مال ناحق کھاتے ہیں۔ عجیب بات ہے کہ کام جو آپ نے سرانجام دیا ہی نہیں تو حکومت سے اس کا معاوضہ کیوں وصول کرتے ہیں اور اس سینیر افسر کے لیے یہ کس طرح حلال ہے کہ جونیئر لوگوں کے لیے اس طرح کے، مواقع فراہم کرے۔

میرے سامنے بھی یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہم ایسا اس لیے کرتے ہیں کہ بسا اوقات ایک شخص بہت زیادہ محنت کر کے بڑے اچھے نتائج پش کرتا ہے مگر قوانین میں اس طرح کی کوئی گنجائش نہیں کہ اس کی اس زائد محنت کا اسے صلہ دیا جائے لہٰذا اسے اس کی محنت کا صلہ دینے کے لیے اس طرح حیلہ بازی سے کام لیا جاتا ہے لیکن میرے نزدیک یہ بات صحیح نہیں ہے اس لیے کہ جو شخص محنت سے کام کر کے اچھے نتائج پش کرتا ہے تو اس نے تو اپنے کھانے پینے کو حلال کر لیا'اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر سے نوازے ۔ اگر اس نے اپنی ذمہ داری سے زیادہ کام کیا ہے تو اسے تعریفی سر ٹیفکٹ دیا جا سکتا ہے جو اس کے پاس رہے گا اور آئندہ اس کے کام آ سکتا ہے یا اس کا افسر زیادہ سینیئر افسر کو اپنے فرض سے زیادہ کام کرنے پر اسے معاوضہ دینے کے لیے لکھے لیکن کوئی ایسی صورت حال جائز نہیں جس میں ہم کسی بھی شخص کو یا اپنے آپ کو یا حکوم کو دھوکا دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص339

محدث فتویٰ